

البحار

اے میکڑ مولا میرے آقا میرے رب! کریم !
 میں تیری بندگی ہوں لاچار و بے کس ، بے نوا
 ہاتھ پھیلاتی ہوں میں دامن کو پھیلاتی ہوں میں
 اے میرے چہرہ گر اے ولی و کار ساز
 اے کہ تیرے نام سے چلتی ہے ساری کائنات
 اے کہ تیرے نام سے باقی ہے ہر شے میں حیات
 اے کہ تو لافانی ہے لافانی ہے اور بے مثال
 اے کہ تیرے غرش کے سائے میں گھومی بار بار
 اے میرے سامع ، میرے خالق ، میرے رب عظیم
 اے میرے مالک میرے آقا ، میرے مولا کریم
 آپ چاہیں تو عطا کر دیں حیاتِ نغض بھی
 آپ چاہیں تو مدینے سے نکلے خاکِ شفا
 یہ کہنیز ہے آپ کی اور در پر ہے اک کھڑی
 منتظر ہے اپنے رب کی رحمت و خیرات کی

